سوویت یونین کا زوال : از عطاء الرحمن۔ ناشر: انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز' مرکز ایف سیون' اسلام آباد۔ مجلد ۲۶۰ صفحات۔ قیمت ۹۰ روپے۔

زیر نظر کتاب' رواں صدی کے اوائل میں روس کے افق سے اٹھنے والے اس نظری سیاسی اور استعماری طوفان کا تذکرہ ہے' جس نے نصف صدی سے بھی کم عرصے میں' ایک منہ زور آندھی کی طرح دنیا کے ایک بڑے حصے کو اپنی لپیٹ میں لے لیا مگر اگلے چند برسوں کے اندر یہ طوفان' ہوا کے بلبلوں کی طرح فنا کے گھاٹ اتر گیا۔ بقول پروفیسر خورشید احمد : مولف نے ذہن کشا' مدلل اور متوازن انداز سے حقائق کا معروضی مطالعہ پیش کیا ہے۔ مارکسی فکر کے بنیادی سر چشموں کا تجزیہ کرتے ہوئے ان کے غیر فطری رویوں کو سادہ اور عام فہم ولائل کے ساتھ بیان کیا ہے۔ مولف کو ماسکو اور وسطی ایشیا جانے کا موقع ملا' چناں چہ یہ کتاب ان کے مطالعے اور مہینہ بھر چشم دید مشاہدے پر مبنی ایک فکری سفرنامہ ہے۔ "سوویت یونین کا زوال" اس اعتبار سے ایک منفرد کتاب ہے کہ مولف نے اختصار اور جامعیت سے چوہتر سالہ ایمپائر کے خدوخال ابھارنے کے ساتھ ساتھ اس امراض کی فہرست بھی مرتب کر دی ہے۔ نیز اشتراکی ایمانیات' نظریہ قدر زائد' پرولتاری آمریت' اور جدلی مادیت کے فکری اور عملی دعوؤں کا تجزیہ بھی کیا ہے۔

پروفیسر خورشید احمد نے کتاب کے دیباچے میں سوویت یونین کے زوال کے نتیجے میں پیدا ہونے والے انسانیت کے فکری' سماجی' معاشی اور سیاسی مستقبل سے متعلق فکر انگیز سوالات اٹھائے ہیں۔

کتاب کے آخر میں آج کی رشین فیڈریشن کے سامراجی دامن سے بہ امر مجبوری وابستہ چھوٹی چھوٹی خود مختار مسلم ریاستوں کے تازہ ترین احوال اور وہاں کی مسلم قومی اور اسلامی تحریکوں کے عزائم و آلام کی مختصرا تصویر کشی بھی کی گئی ہے۔ سماجی علوم اور اسلامی تاریخ کے شناوروں کے لیے یہ ایک مفید مطالعہ کتاب ہے۔ (سلیم منصور خالد)

وضاحت

۱- ترجمان القرآن میں ترجیحاً دینی اور علمی کتابوں پر تبصرے شائع کیے جاتے ہیں۔

۲- تبصرے کے لیے کتاب کے دو نسخے آنا ضروری ہیں۔

۳- تبصرے کے لیے مطبوعات براہ راست: مدیر ترجمان القرآن منصورہ' لاہور ۵۴۵۷۰ کو بھیجی جائیں۔